## سوال

(35) کیا ائمہ اربعہ حق پر تھے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ائمہ اربعہ چاروں حق پر تھے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ائمہ اربعہ کے حق ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ ان سے ہر ایک کے تمام مسائل حق ہیں۔ بلکہ اختلاف کی صورت میں ایک حق پر ہوگا دوسرا غلطی پر۔ مثلاً قرآن مجید میں قروع کی بابت اختلاف ہے۔ امام شافعیؒ کہتے ہیں اس سے طہر مراد ہے۔ امام ابو حنیفہؒ کہتے ہیں حیض مراد ہے۔ فاتحہ کے مسئلہ میں امام شافعیؒ کہتے ہیں۔ اس کے بغیر نماز نہیں امام ابو حنیفہؒ کا مشہور قول ہے کہ منع ہے۔ اس قسم کے بہت سے مسائل ہیں جن میں اختلاف ہے مگر حق ایک ہی ہے اور حق ایک ہی کے ساتھ رہتا ہے۔ اور یہی اہل سنت کا عقیدہ ہے۔ ہاں چاروں مذاہب کے حق ہونے کا یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ ان کو غلطی پر بھی ایک اجر ملتا ہے۔ کیونکہ ان کا اختلاف سلفؒ کی روش کے اندر ہے۔ ورنہ مسائل تو سارے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بھی حق ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جنبی کےلیے تیمم نہیں۔ عبداللہ بن مسعور رضی اللہ عنہ کا بھی یہی مذہب ہے۔ نیز وہ معوذتین کو قرآن مجیدی صورتیں نہیں ماننتے۔ تین آدمی ہوں تو نماز میں جماعت کے وقت ایک کو دائیں طرف کھڑا کرتے ہیں دوسرے کو بائیں طرف۔ اس قسم کے بیسیوں مسائل ہیں۔ کیا یہ حق ہیں؟ اس طرح ائمہؒ کے مسائل کو سمجھ لینا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ اہلحدیث**

**کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص102**

محدث فتویٰ